صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات یکم اکتوبر 2015ء 16 ذوالحج 1436 ہجری یکم اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 222

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سوال: خدا نے یہ خاصہ کیوں رکھ دیا کہ ادنیٰ اعلیٰ کا خادم ہو یا اس کی خوراک بنے اور اس کے سامنے ذلیل رہے۔

جواب: ہم نے تو ابھی بیان کیا ہے کہ خدا کی صفات محبت، رحم اور غضب کی تشریح ہم اس طور سے نہیں کر سکتے جیسا کہ انسانوں میں یہ صفات ہیں۔ انسانی حالت پر خدا تعالیٰ کا قیاس کرنا سخت غلطی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک وسیع نظام ہے جو اس نے اسی طرح بنایا ہے۔ اس نظام میں انسان اپنی حد سے زیادہ دست اندازی نہیں کر سکتا۔ اور یہ مناسب نہیں کہ دقیق در دقیق مصالح خدائی میں دخل دے کر ہر بات میں ایک سوال پیدا کرلے۔ یہ عالم ایک مختصر عالم ہے۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ نے ایک وسیع عالم رکھا ہے جس میں اس نے ارادہ اور وعدہ کیا ہے کہ سچی اور ابدی خوشحالی دی جاوے گی۔ ہر دکھ جو اس جہان میں ہے اس کا تدارک اور تلافی دوسرے عالَم میں کر دی جاوے گی۔ جو کمی اس جہان میں پائی جاتی ہے وہ آئندہ عالَم میں پوری کر دی جاوے گی۔ باقی رہا دکھ، درد، تکلیف، رنج و محن یہ تو ادنیٰ و اعلیٰ کو یکساں برداشت کرنا پڑتا ہے اور یہ اس نظام عالَم کے قیام کے واسطے لازمی اور ضروری تھے۔ اگر وسیع نظر سے دیکھا جاوے تو کوئی بھی دکھ سے خالی نہیں۔ ہر مخلوق کو علیٰ قدرِ مراتب اس میں سے حصّہ لینا ہی پڑتا ہے۔ البتہ کسی کو کسی رنگ میں ہے اور کسی کو کسی رنگ میں۔ اگر باز چڑیوں اور پرندوں کو کھاتا ہے تو شیر، چیتے اور بھیڑیے انسان کے بچوں کو بھی کھا جاتے ہیں۔ سانپ بچھو وغیرہ بھی ستاتے ہیں۔ غرض یہ سلسلہ تو اس طرح سے چل رہا ہے۔ اس سے خالی کوئی بھی نہیں۔ البتہ ان کی تلافی اور تدارک کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرا عالَم رکھا ہے۔ اسی واسطے تو قرآن شریف میں اس کا نام مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن بھی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ انسان خوشحال ہو مگر ممکن ہے کہ چرند پرند اس سے بھی زیادہ خوشحال ہوں۔ یہ دنیا ایک عالَم امتحان ہے۔ اس کے حل کرنے کے واسطے دوسرا عالَم ہے۔ اس دنیا میں جو تکالیف رکھی ہیں اس کا وعدہ ہے کہ آئندہ عالَم میں خوشی دے گا۔ اگر اب بھی کوئی کہے کہ کیوں ایسا کیا اور ایسا نہ کیا۔ اس کا یہ جواب ہے کہ وہ تحکم اور مالکیت بھی تو رکھتا ہے۔ اس نے جیسا چاہا کیا۔ کسی کو اس کے اس کام پر اعتراض کی گنجائش اور حق نہیں۔

دوسری بات جو قابل غور ہے یہ ہے کہ چونکہ تکالیفِ انسانی، تکالیفِ حیوانی سے بڑھی ہوئی ہیں۔ (اسی واسطے انسانی اجر بھی حیوانی اجر سے بڑھا ہوا ہوگا) تکالیفِ انسانی دو قسم کی ہیں۔ ایک تکالیفِ شرعیہ۔ دوسری تکالیفِ قضا و قدر۔ تکالیف قضا و قدر میں انسان و حیوان مشترک اور قریباً برابر ہیں۔ اگر انسان کے ہاتھ سے حیوان مرتے ہیں تو حیوانوں کے ہاتھ سے آخر انسان بھی تو مرتے ہیں۔ اسی طرح اَور اَور تکالیف میں بھی ان کا آپس میں ایک قسم کا اشتراک پایا جاتا ہے۔ باقی تکالیف شرعیہ میں انسان کے ساتھ حیوانات کا کوئی اشتراک نہیں ہے۔ احکام شرعیہ بھی ایک قسم کی چُھری ہے جو انسانی گردن پر چلتی ہے۔ مگر حیوان اس سے بری الذمّہ ہیں۔ امورِ شرعیّہ بھی ایک موت ہیں جو انسان کو اپنے اوپر وارد کرنی پڑتی ہے۔ پس اس طرح سے ان باتوں کو یکجائی طور سے دیکھنے سے صاف معلوم ہوگا کہ تکالیفِ انسانی تکالیفِ حیوانی سے بہت بڑھی ہوئی ہیں۔

تیسری بات جو قابل یاد ہے یہ ہے کہ انسانی حواس میں بہت تیزی ہے۔ انسان میں قوتِ احساس زیادہ پائی جاتی ہے۔ حیوانات یا نباتات اس کے مقابل میں بہت کم احساس رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حیوانات کو اتنی عقل بھی نہیں دی گئی۔ عقل سے ہی شعور پیدا ہوتا ہے۔ حیوانات میں چونکہ عقل و شعور بہت کم درجہ کا ہوتا ہے اسی واسطے ایک قسم کی مستی کی حالت میں رہتے ہیں۔ احساس کا مسئلہ زیادہ تر انسان میں پایا جاتا ہے۔ حیوانات میں یہ قویٰ ایسے کم درجہ کے ہیں کہ گویا نہ ہونے کے برابر ہیں۔ پس حیوانات ان تکالیف کا بہت کم احساس کرتے ہیں اور ممکن ہے کہ بعض اوقات بالکل ہی نہ کرتے ہوں۔ اب جائے غور ہے کہ دنیا میں ان تکالیف کا بوجھ کس پر زیادہ ہے۔ آیا انسان پر یا حیوان پر؟ ظاہر ہے کہ انسان ہی کو ان مشکلات دنیوی میں بہ نسبت حیوانات کے زیادہ حصہ لینا پڑتا ہے''۔ (ڈائری حضرت مسیح موعود۔ 18 مئی 1908ء)

کمزوری کا الزام

اگر خالق نہیں روحوں کی وہ ذات — تو پھر کا ہے کی ہے قادر وہ ہیہات
خدا پر عجز و نقصاں کب روا ہے — اگر ہے دیں یہی پھر کفر کیا ہے
اگر اُس بن بھی ہوسکتی ہیں اشیاء — تو پھر اس ذات کی حاجت رہی کیا
اگر سب شیٔ نہیں اس نے بنائی — تو بس پھر ہو چکی اس سے خدائی
اگر اس میں بنانے کا نہیں زور — تو پھر اتنا خدائی کا ہے کیوں شور

(درثمین)

اپنی زبان میں دعائیں مانگو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''سب زبانیں خدا نے بنائی ہیں۔ چاہئے کہ اپنی زبان میں جس کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ نماز کے اندر دعائیں مانگے، کیونکہ اس کا اثر دل پر پڑتا ہے تاکہ عاجزی اور خشوع پیدا ہو۔ کلام الٰہی کو ضرور عربی میں پڑھو اور اس کے معنی یاد رکھو اور دُعا بیشک اپنی زبان میں مانگو جو لوگ نماز کو جلدی جلدی پڑھتے ہیں اور پیچھے لمبی دعائیں کرتے ہیں۔ وہ حقیقت سے ناآشنا ہیں۔ دُعا کا وقت نماز ہے نماز میں بہت دعائیں مانگو۔''

(ڈائری حضرت مسیح موعود 17 مئی 1901ء)

☆.................☆.................☆

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

☆.................☆.................☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 31 جولائی 2015ء

س: حضور انور نے قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کے متعلق کیا رہنمائی فرمائی؟

ج: فرمایا! اگر قرآن پڑھانا ہے تو ایسے طریقے سے پڑھانا چاہئے جس سے شوق اور محبت پیدا ہو۔ گزشتہ دنوں ایک جاپانی خاتون جو یہاں رہتی ہیں ملنے آئیں۔ انہوں نے کچھ عرصہ پہلے بیعت کی۔ انہوں نے بتایا کہ تین سال میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن شریف مکمل کر لیا اور وہ کچھ سنانا بھی چاہتی تھیں۔ میں نے کہا ٹھیک ہے سنائیں۔ تو انہوں نے آیت الکرسی اس طرح ڈوب کر پڑھی کہ حیرت ہوتی تھی۔ تو اصل چیز یہی ہے کہ قرآن کریم سے ایسی محبت ہو کہ اس میں ڈوب کر اسے پڑھا جائے۔ صرف دکھاوے کے لئے قاریوں کی طرح گلے سے آوازیں نکال لینا تو مقصد نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ترتیل سے پڑھنے کا حکم دیا ہے کہ ٹھہر ٹھہر کر اور جس حد تک بہترین تلفظ ادا ہو سکتا ہے ادا کر کے پڑھا جائے۔ اگر ہم کہیں کہ ہم عربوں کی طرح الفاظ کی ادائیگی کر سکتے ہیں تو یہ مشکل ہے۔ بعض حروف کی صحیح ادائیگی غیر عرب کر ہی نہیں سکتے۔ اصل چیز تو خدا تعالیٰ کے کلام سے محبت ہے اسے حتی الوسع صحیح رنگ میں ادا کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اشھد کے بجائے اسھد کہنے پر پیار کی جو نظر تھی اس کا کوئی قاری یا عرب مقابلہ نہیں کر سکتا۔ قرآن کریم پڑھانے والے استادوں کو اس طریق سے پڑھانا چاہئے کہ قرآن کریم پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔

س: حضرت مصلح موعود نے حضرت ام طاہر کے قرآن شریف سیکھنے کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ میری مرحومہ بیوی ام طاہر بیان کرتی تھیں کہ ان کے والد صاحب کو قرآن پڑھنے پڑھانے کا بہت شوق تھا انہوں نے لڑکوں کو پڑھانے کے لئے استاد رکھے ہوئے تھے اپنے بچوں کو پڑھانے کے لئے اور لڑکی کو بھی قرآن پڑھانے کے لئے اسی کے سپرد کیا ہوا تھا۔ ام طاہر بتاتی ہیں کہ وہ استاد بہت مارا کرتے تھے کہ ہم صحیح طور پر تلفظ کیوں ادا نہیں کرتے۔ ہم پنجابی لوگوں کا لہجہ بھی ایسا ہی ہے کہ ہم عربوں کی طرح عربی کے الفاظ ادا نہیں کر سکتے۔

س: ایک عرب نے حضرت مسیح موعود کے عربی تلفظ ادا نہ کرنے پر کیا اعتراض کیا؟

ج: فرمایا! (ایک عرب) حضرت مسیح موعود کو ملنے آیا تو جب حضرت مسیح موعود نے دو تین دفعہ ض کا استعمال کیا تو کہنے لگا آپ کس طرح مسیح موعود ہو سکتے ہیں آپ کو تو ضاد بھی کہنا نہیں آتا۔ اس عرب نے یہ بڑی لغو حرکت کی تھی۔ ہر ملک کا اپنا لہجہ ہوتا ہے۔ عرب خود کہتے ہیں کہ ہم ناطقین بالضاد ہیں ہندوستانی اسے ادا نہیں کر سکتے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہندوستانی لوگ اسے یا تو ضواد کر کے پڑھتے ہیں یا ضاد کر کے پڑھتے ہیں لیکن اس کے مخارج اور ہیں پس جب عرب خود کہتے ہیں کہ ہم ناطقین بالضاد ہیں اور کوئی صحیح طور پر اسے ادا نہیں کر سکتا تو پھر اعتراض کرنے کی بات ہی کیا ہوئی۔

س: درست تلفظ ادا نہ کر سکنے پر استہزاء کرنے والوں کو حضور انور نے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! ایک پاکستانی عورت ایک عرب سے بیاہی ہوئی ہے وہ بھی اپنی طرف سے حلق سے آواز نکال کر سمجھتی ہے کہ میں نے صحیح تلفظ ادا کر دیا حالانکہ وہ صحیح نہیں ہوتا اگر اس کی ذات تک ہی بات ہوتی تو کوئی بات نہیں تھی اور مجھے کہنے کی ضرورت نہیں تھی لیکن مجھے پتا چلا ہے کہ بعض مجالس میں بیٹھ کر استہزاء کے رنگ میں یہ بات کرتی ہے کہ بعض حروف کی ادائیگی پاکستانیوں کو نہیں آتی قرآن کریم پڑھنا نہیں آتا عربی کے صحیح الفاظ ادا نہیں کر سکتے اور عرب بیٹھ کر ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ عربوں میں سے ہر ایک ایسا ہو گا جو مذاق اڑاتا ہو۔ ہو سکتا ہے جن عربوں میں یہ بیاہی ہوئی ہیں وہ مذاق اڑاتے ہوں۔ ہم نے ہر قوم کے دل جیت کر انہیں اللہ تعالیٰ کے کلام سے نہ صرف آشنا کروانا ہے بلکہ اسے پڑھنے کے لئے ان کے دلوں میں محبت بھی پیدا کرنی ہے اور ہر ایک کا الگ الگ لہجہ ہے۔ ہر ایک قرآن کریم کی محبت کی وجہ سے اسے بہترین رنگ میں پڑھنے کی کوشش کرتا ہے اور کرنی بھی چاہئے اور یقیناً ترتیل کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور جو اس بارے میں نئے احمدی ہونے والوں کی مدد کر سکتے ہیں انہیں مدد بھی کرنی چاہئے لیکن مذاق اڑانے کی اجازت نہیں ہو سکتی۔

س: تقویٰ اختیار کرنے والوں اور دعائیں کرنے والوں سے خدا تعالیٰ کا کیا سلوک ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! اگر آپ لوگ تقویٰ و طہارت اپنے اندر پیدا کریں اور دعاؤں اور ذکر الٰہی کی عادت ڈالیں اور تہجد اور درود پر التزام رکھیں تو اللہ تعالیٰ یقیناً آپ لوگوں کو بھی رؤیائے صادقہ اور کشوف میں سے حصہ دے گا اور اپنے الہام اور کلام سے مشرف کرے گا اور زندہ معجزہ درحقیقت وہی ہوتا ہے جو انسان کی اپنی ذات میں ظاہر ہو۔

س: حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب کے ایمان اور یقین کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کو دیکھ لو انہوں نے جب احمدیت قبول کی اور قادیان میں کچھ عرصہ ٹھہرنے کے بعد کابل واپس گئے تو وہاں کے گورنر نے انہیں بلایا اور کہا کہ توبہ کر لو۔ انہوں نے کہا کہ میں توبہ کس طرح کروں۔ جب میں قادیان سے چلا تھا تو اسی وقت میں نے رؤیا میں دیکھا تھا کہ مجھے ہتھکڑیاں پڑی ہوئی ہیں۔ پس جب خدا تعالیٰ نے کہا تھا کہ تمہیں اس راہ میں ہتھکڑیاں پہننی پڑیں گی تو اب میں ان ہتھکڑیوں کو اتروانے کی کس طرح کوشش کروں یہ ہتھکڑیاں میرے ہاتھوں میں پڑی رہنی چاہئیں تاکہ میرے رب کی بات پوری ہو۔ اب دیکھو انہیں یہ وثوق اور یقین اس لئے حاصل ہوا کہ انہوں نے خود ایک خواب دیکھا تھا۔

س: حضرت صوفی احمد جان صاحب کے تعلق باللہ اور آپ کی دوربین نگاہ کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی بہت بڑے بزرگ تھے اور اپنے زمانے کے نیک لوگوں میں سے تھے۔ ایک دفعہ مہاراجہ جموں نے ان کو دعوت دی کہ آپ جموں آ کر میرے لئے دعا کریں مگر آپ نے انکار کر دیا اور کہہ دیا کہ اگر آپ دعا کرانا چاہتے ہیں تو یہاں آئیں میرے پاس میں آپ کے پاس کیوں چل کر جاؤں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو تو جتنا بڑا امرضی کوئی آدمی ہو اس سے انسان نہیں ڈرتا۔ صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی نے دعویٰ سے قبل حضرت مسیح موعود کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے پہلے بھی ہم کئی دفعہ سن چکے ہیں آپ کا ایک شعر ہے کہ

سب مریضوں کی ہے تمہی پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

یہ تو ایک دوربین ولی اللہ کی نظر تھی۔ صوفی احمد جان صاحب تو ایک ولی اللہ تھے ان کی ایک دوربین نظر تھی جنہوں نے دیکھ لیا کہ حضرت مسیح موعود ہی مسیح موعود ہے چاہے دعویٰ ہے یا نہیں مگر ہم کہہ سکتے ہیں کہ جن کی نگاہ اتنی دوربین نہ تھی وہ بھی سمجھتے تھے کہ (دین حق) کی نجات آپ سے وابستہ ہے۔

س: دار البیعت لدھیانہ کے بارہ میں کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک دفعہ 1931ء کی شوریٰ میں جب دارالبیعت لدھیانہ کا ذکر ہوا تو حضرت مصلح موعود نے وہاں نمائندگان کو کہا کہ میرے نزدیک یہ نہایت اہم معاملہ ہے... حضرت مسیح موعود نے خصوصیت سے اس کا ذکر کیا ہے بلکہ لدھیانہ کو باب لد قرار دیا ہے جہاں دجال کے قتل کی پیشگوئی ہے۔ وہ جگہ جہاں دشمنوں کا خاتمہ ہوا دجال کا خاتمہ ہو گا ایسے مقام کے لئے جہاں قادیان سے بیعت لینے کے لئے حضرت مسیح موعود تشریف لے گئے جماعت میں خاص احساس ہونا چاہئے اس جگہ کا۔ حضرت خلیفہ اول نے جب آپ سے بیعت لینے کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا یہاں نہیں بیعت لی جائے گی۔ یعنی قادیان میں نہیں لی جائے گی پھر لدھیانے میں بیعت لی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ میرا ارادہ ہے کہ اس مقام کا خاص طور پر نقشہ بنایا جائے اور بیعت کے مقام پر ایک علیحدہ جگہ تجویز کی جائے اور نشان لگا دیا جائے اور اس موقع پر وہاں جلسہ کیا جائے۔ چالیس آدمیوں سے حضرت مسیح موعود نے اس جگہ بیعت لی تھی ان سب کے نام اس جگہ لکھ دیئے جائیں۔ لدھیانہ کا گھر اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے پاس ہے۔

س: حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب کا حضرت مسیح موعود سے عشق کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق میاں عبداللہ صاحب سنوری بھی اپنے اندر ایسا ہی عشق رکھتے تھے۔ ایک دفعہ وہ قادیان میں آئے اور حضرت مسیح موعود سے ملے۔ حضرت مسیح موعود ان سے کوئی کام لے رہے تھے۔ اس لئے جب میاں عبداللہ صاحب سنوری کی چھٹی ختم ہو گئی اور انہوں نے حضرت مسیح موعود سے جانے کے لئے اجازت طلب کی تو حضور نے فرمایا ابھی ٹھہر جاؤ۔ چنانچہ انہوں نے مزید رخصت کے لئے درخواست بھجوا دی مگر محکمے کی طرف سے جواب آیا کہ اور چھٹی نہیں مل سکتی۔ انہوں نے اس امر کا حضرت مسیح موعود سے ذکر کیا تو آپ نے پھر فرمایا کہ ابھی ٹھہرو چنانچہ انہوں نے لکھ دیا کہ میں ابھی نہیں آ سکتا۔ اس پر محکمے والوں نے انہیں dismiss کر دیا سرکاری محکمہ تھا۔ چار یا چھ مہینے جتنا عرصہ حضرت مسیح موعود نے انہیں رہنے کے لئے کہا تھا وہ یہاں ٹھہرے رہے پھر جب واپس آ گئے تو محکمے نے یہ سوال اٹھا دیا کہ جس افسر نے انہیں dismiss کیا تھا اس افسر کا یہ حق ہی نہیں تھا کہ وہ انہیں dismiss کرتا۔ چنانچہ وہ پھر اپنی جگہ پر بحال کئے گئے اور پچھلے مہینوں کی جو قادیان میں گزار گئے تھے تنخواہ بھی مل گئی۔

س: حضور انور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کے مقام اور مرتبہ کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ ایک گروہ تھا جس نے عشق کا ایسا اعلیٰ درجے کا نمونہ دکھایا کہ ہماری آنکھیں اپنی پچھلی جماعتوں کے آگے نیچی نہیں ہو سکتیں۔ یہ وہ لوگ تھے جو ہر قسم کی قربانیاں کرنے والے تھے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کے مصائب برداشت کرنے کے لئے تیار رہتے تھے۔ حضرت خلیفہ اول کو ہی دیکھ لو۔ ان کو خدا نے چونکہ خود جماعت میں ایک ممتاز مقام بخش دیا ہے اس لئے میں نے ان کا نام نہیں لیا ورنہ ان کی قربانیوں کے واقعات بھی حیرت انگیز ہیں۔ آپ جب قادیان میں آئے تو اس وقت بھیرے میں آپ کی پریکٹس جاری تھی مطب کھلا تھا اور کام بڑے وسیع پیمانے پر جاری تھا۔ حضرت مسیح موعود سے جب آپ نے واپس جانے کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا کیا جانا ہے آپ اسی جگہ

باقی صفحہ 8 پر

پرچہ کتب حضرت مسیح موعود

نصف دوم از صفحہ243تا 484

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2015ء

دفتری استعمال

ID: ____________

حاصل کردہ نمبر

کل نمبر100

ہدایات: ① یہ پرچہ 31۔اکتوبر2015ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر:047-6213590 یا ای میل:nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں۔ ② پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

نوٹ:۔اپنا پرچہ خود حل کریں اگر لکھ نہیں سکتے تو کسی سے لکھوالیں۔ ہر احمدی کو اس میں شامل ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

نام جماعت/حلقہ.................... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔(20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	حضرت آدمؑ کس دن پیدا ہوئے؟	(1)جمعہ (2)سوموار (3)بدھ	
2	آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کس نبی سے مشابہت رکھتی ہے؟	(1)حضرت ابراہیم علیہ السلام (2)حضرت نوح علیہ السلام (3)حضرت عیسیٰ علیہ السلام	
3	شیطان کا اسم اعظم کون سا ہے؟	(1)ابلیس (2)دجال (3)رجیم	
4	قرآن کریم کی کون سی سورۃ میں قوم نصاریٰ کے اعتقادی حالات کا بیان ہے؟	(1)سورۃ الفلق (2)سورۃ الناس (3)سورۃ الاخلاص	
5	فرشتوں کی پیدائش کس ستارہ کے وقت میں ہوئی؟	(1)مشتری (2)عطارد (3)زحل	
6	قرآن وحدیث میں روم کے لفظ سے بروزی طور پر کون مراد ہیں؟	(1)یہود (2)نصاریٰ (3)مسلمان	
7	ہندوؤں میں اوتار کے لفظ سے کیا مراد ہے؟	(1)خلیفہ (2)مجدد (3)نبی	
8	کتاب عزیز یعنی قرآن کریم کا علم کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟	(1)پاک باطن لوگوں کو (2)علم پر بھروسہ کرنے والوں کو (3)عربی زبان جاننے والوں کو	
9	عیسائیوں اور یہودیوں کی کتابوں کے مطابق مسیح موعود کا ظہور کس صدی ہجری میں ہوگا؟	(1)پندرھویں صدی (2)چودھویں صدی (3)تیرھویں صدی	
10	آنحضرت ﷺ غار ثور میں کتنے دن رہے؟	(1)دو دن (2)ایک دن (3)تین دن	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔(30)

1۔حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کے نام احمد کے کیا معنی بیان فرمائے؟(تحفہ گولڑویہ)

....

2۔ضالین سے گمراہوں کے علاوہ کون لوگ مراد ہیں؟(تحفہ گولڑویہ)

....

3۔حدیث نبویؐ کے مطابق خدا نے آدم کو کس کی صورت پر پیدا کیا؟(تحفہ گولڑویہ)

....

4۔کامل مصلح کیلئے کون سی دو صفتوں سے متصف ہونا ضروری ہے؟(اربعین نمبر2)

....

5۔عبرانی میں میکائیل کے لفظی معنی کیا ہیں؟(اربعین نمبر3)

....

6۔سنت اللہ کے مطابق عظیم الشان مصلح کس وقت میں آیا کرتے ہیں؟(اربعین نمبر3)

....

7۔قرآن میں اوّل سے آخر تک توفّی کا لفظ کن معنوں میں استعمال ہوا ہے؟(اربعین نمبر2)

....

8۔اللہ نے رسول اللہ ﷺ کی صفت جمالی کو کن لوگوں کے ذریعہ کمال تک پہنچایا؟(اربعین نمبر3)

....

9۔تمام دینوں پر غالب ہونے کا ذریعہ کیا ہے؟(اربعین نمبر4)

....

10۔انسان کے دل میں نیک خیالات اور نیکی کرنے کی خواہشیں پیدا ہوتی ہیں یہ جذبہ کس کی طرف سے ہے؟(تحفہ گولڑویہ)

....

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔(50)

سوال نمبر 1: مسیح موعود کے ظہور کی چار علامات کون سی ہیں؟ (تحفہ گولڑویہ)

جواب:

سوال نمبر 2: حضرت مسیح موعود نے یاجوج ماجوج کی کیا حقیقت بیان فرمائی ہے؟ (تحفہ گولڑویہ)

جواب:

سوال نمبر 3: حضرت مسیح موعود نے حَکَم کی کیا اہمیت بیان فرمائی ہے؟ (اربعین نمبر 2)

جواب:

سوال نمبر 4: خدا تعالیٰ صادق نبی سے کیا سلوک فرماتا ہے؟ (اربعین نمبر 4)

جواب:

سوال نمبر 5: حضرت مسیح موعود نے غیر از جماعت کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارہ میں اپنی جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟ (اربعین نمبر 3)

جواب:

سوال نمبر 6: سورۃ فاتحہ میں ’’غیر المغضوب علیھم‘‘ کی دعا کیوں سکھلائی گئی؟ (تحفہ گولڑویہ)

جواب:

مکرم میاں حمید احمد صاحب آسٹریلیا

محترم میاں اقبال احمد صاحب امیر راجن پور

مکرم نسیم احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک بار ہم کسی جماعتی دورہ سے گھر واپس آئے تو امیر صاحب محترم میاں اقبال احمد صاحب اپنے گھر کے سامنے کی چھوٹی سی دیوار پر اکیلے بیٹھے تھے۔ پوچھا بچو کہاں سے آ رہے ہو جواب دیا جماعتی دورہ سے! امیر صاحب کا چہرہ گویا کھل اٹھا اچھا! تو آپ خدمت دین کر کے آ رہے ہیں تو پھر میں آپ کو اس خوشی میں آئس کریم کھلاتا ہوں اور وہ ہمیں خدمت دین کے انعام کے طور پر آئسکریم کھلانے کے لئے گئے۔ حمید بھائی آئسکریم تو ہم بھی کھا سکتے تھے مگر وہ محبت! اب ہم سے کون اتنی محبت کرے گا!

میں نے شاید اتنا شفیق باپ کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔ باپ تو تھے ہی مگر اپنے بچوں سے دوستی بہر طور کسی بے تکلف دوست سے کم نہ تھی۔ کھیل، مذاق، چھیڑ چھاڑ کرنا اور سہنا، خدا سے حس ظرافت تو یوں بھی بے مثل پائی تھی۔

محترم شکور صاحب بیان کرتے ہیں کہ امیر صاحب کی میت پر میں نے ایک بیوہ کو بے حال روتے ہوئے سنا جو بار بار اس میت کو یہ سنانے کی کوشش کر رہی تھی کہ اب ہمارے بچوں کو کون پالے گا؟ ہمارے بچے تو آج یتیم ہوئے ہیں اور میں کبھی اس عورت کی بات پر غور کرتا اور کبھی امیر صاحب کے چہرے کو دیکھتا۔

امیر صاحب نے خود بیعت کی سعادت پائی تھی۔ اس کے لازمی ردعمل میں آزار سہے تھے خود کمائی ہوئی شئے کی اہمیت میراث میں پائی ہوئی نعمت کے مقابلہ میں خود بخود بڑھ جایا کرتی ہے۔ اس کی مکمل مثال تھی۔

1970ء کی دہائی ہے۔ واقعہ کا عرصہ کم وبیش 4 سال پر پھیلا ہے۔ ایک خدا سہارے چلتی بائیسکل ہے ایک نوجوان ہے شاید کسی جذبے کے تحت کسی قدر بے چین، شدید سردی میں، جماعت کے مختلف گھروں میں جاتا ہے۔ ٹوٹے جوتے، فالتو ناکارہ برتن، لوہا اور کچھ آٹا شہر لاتا ہے۔ فروخت کر دیتا ہے۔ پیسے حاصل کرتا ہے۔ یہ عمل شدید گرمی میں بھی اسی تسلسل اور لگن سے جاری وساری ہے۔ یہ راجن پور کے صدر صاحب ہیں۔ (تب امیر صاحب صدر راجن پور تھے امیر نہ تھے) جنہوں نے اپنی زمین تو بیت الذکر کیلئے وقف کی ہے مگر تعمیر بوجہ غربت اپنی طرف سے ممکن نہ ہے سو جماعت کو تحریک کی ہے کہ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے اپنا کباڑ مجھے دیں اور دن کے تمام اوقات میں جب بھی آٹا گوندھا جائے ایک مٹھی آٹا خدا کے گھر کے لئے علیحدہ کر لیا جائے۔ یوں ایک لمبی و کٹھن و صبر آزما مشقت کے بعد ایک چھوٹا سا خدا کا گھر تعمیر ہو جاتا ہے۔ بیت الذکر بنی تو ضرورت ہوئی مربی ہاؤس کی۔ جماعت کی غربت بدستور۔ یہ کیسے ہوگا! مربی ہاؤس کیلئے میں اپنی زمین دوں گا، یہ بھی صدر صاحب (بعد میں آپ امارت کے عہدہ پر فائز ہوئے) ہیں۔ مہمان خانہ بھی تو جماعتی ضرورت ہے نا! ٹھیک ہے مہمان خانہ کی زمین بھی میں ہی دوں گا۔

خدا تعالیٰ پھر اپنے بندوں پر اپنے بے انتہا فضل سے متوجہ ہوا۔ جماعت کے قبرستان کے لئے جماعت کے ایک خادم کو اپنی زمین خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہ مالی مجاہدہ کرنے والا بھی خدا کا وہی با اقبال بندہ جس کا نام نصیب نے پہلے ہی اقبال احمد رکھا تھا۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے کا تو کچھ خاص ہی چسکا تھا۔ اکثر اوقات کہتے اگر خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جیب خالی نہیں کروں گا تو وہ اسے پھر بھرے گا کیونکر آپ اپنی ایک رؤیا کی بناء پر کہتے کہ خدا تعالیٰ کا مجھ سے وعدہ ہے کہ وہ میری ضرورتوں کو پورا کرے گا اور ہمیشہ ان کی ضرورتیں ان کے الفاظ میں جلد یا بدیر پوری ہوتی رہیں۔

دعوت الی اللہ کے بہت شوقین تھے۔ دن ہو یا رات، مصروفیت کی انتہا ہو یا قسمت سے نصیب نیند کے کچھ میسر لمحے۔ جب جہاں اور جس وقت دعوت الی اللہ کے لئے کسی جماعتی تقریب میں دعوت دی گئی آپ بلاتردد اس میں شامل ہوئے۔

آپ کا شمار ضلع بھر کے چوٹی کے وکلاء میں ہوتا تھا۔ آپ خود بتاتے کہ کل تک جو لوگ میرے چیمبر کے آگے بیٹھ کر لوگوں کو یہ کہہ کر کہ میں مرزائی ہوں اور کافر ہوں کیس دینے سے روکا کرتے تھے خود میرے خدا نے انہی کو مجبور کر دیا کہ ان کے پاس اسی مرزائی، کافر، وکیل کے پاس آنے کے ماسوا کوئی چارہ نہ رہا۔ اپنے پیشہ سے انصاف کی گواہی اپنے تو اپنے غیر بھی دیتے۔ اس انصاف کا عملی ثبوت ہم روزانہ گھر میں ملاحظہ کرتے۔ رات گئے تک اور بعض اوقات علی الصبح تک اپنے دفتر میں کام کرتے رہتے۔ ہم کہتے ابو جان آپ اتنی محنت کیوں کرتے ہیں۔ کہتے میں نے جس موکل سے فیس لی ہے نہ جانے وہ کس قدر مشکلات اٹھا کر لایا ہوگا انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ میں نے اگر اس سے فیس لی ہے تو اس کے کیس پر کام بھی دیانت داری سے کروں۔ غرباء کے کیس بنا فیس کے بھی کر دیا کرتے۔ علاوہ ازیں رمضان کے آخری عشرہ میں آنے والے تمام کیس بغیر فیس کے کیا کرتے اور یہ ان کی ہمیشہ سے عادت رہی تھی۔ پھر کیس لیتے ہی اس پر کام شروع کر دیتے۔ بعد شہادت جن لوگوں نے کیس دیئے ہوئے تھے اور اس امر ناگہانی سے پریشان تھے یہ دیکھ کر حیران ہو گئے کہ ان کے کیس ہر ممکنہ حد تک مکمل کئے جا چکے تھے اور ان پر مزید کسی تیاری کی ضرورت نہ تھی۔

عدالتی داؤ پیچ سے واقفیت ہوئی تو جماعتی مقدمات کی پیروی بھی شروع کر دی۔ متعدد کامیاب جماعتی کیس لڑنے کی توفیق ملی۔ کوئی بھی جماعتی مقدمہ ہوتا۔ کہیں بھی ہوتے۔ اپنی خواہ کتنی ہی مصروفیت کیوں نہ ہوتی چھوڑ دیتے۔ مگر جماعتی کیس کی پیروی کرنے ضرور جاتے۔ کہتے میں نہیں چاہتا کہ کم از کم میری وجہ سے کوئی احمدی ناحق ایک پیشی سے دوسری پیشی تک اندر رہے۔ یا کسی ذہنی کوفت کا شکار رہے۔ ایک جماعتی مقدمہ میں راقم کو مقدمہ کی فائل بحث کی کمپیوٹر کمپوزنگ کرنے کی توفیق ملی۔ رات گئے تک جب کام لمبا ہوتا گیا تو جب انہیں احساس ہونے لگتا کہ میں اب تھک گیا ہوں تو حوصلہ افزا فقروں سے چست کرتے۔

ایک بار ایک جماعتی کیس کے سلسلہ میں آپ کو کسی دوسرے ضلع میں جانا تھا۔ درمیان راستہ آگے نہ کوئی سواری نہ کوئی ہمسفر بجز خدائے تعالیٰ۔ رات گئے کا وقت۔ پریشانی یہ کہ اگر وقت پر عدالت نہ پہنچ سکا تو اچھا نہ ہوگا۔ چنانچہ آپ دعا کرنے لگے۔ آخر بندے کے خدا نے سنا ایک کیری وین (مال بردار گاڑی) سے آپ نے اپنی مشکل بیان کی اور شدید سردیوں کی رات میں بغیر چھت کے اس گاڑی میں محض للہ آپ نے اپنا سفر ایک دوسرے خدا کے بندے کی مشکل کم کرنے کے پیش نظر جاری رکھا۔ بہت سی دوسری ایسی مشکلات تھیں جن کا سامنا کرنے کے بعد خدا تعالیٰ نے آپ کو اس کے اجر سے یوں نوازا کہ آپ کی محنت رنگ لائی اور محض بفضل اللہ تعالیٰ اور آپ کے اخلاص کے نتیجہ میں یہ احمدی دوبارہ اپنوں سے جا ملے۔

بلاشبہ امیر صاحب نے جماعت احمدیہ راجن پور کے افراد سے اتنی محبت کی ہے کہ اسی محبت کی ایک روایت یوں ہے کہ ایک بار ایک جماعتی دوست امیر صاحب کے گھر تشریف لائے۔ سخت گرمیوں میں دوپہر کا وقت تھا۔ بیوی بچے گھر پر نہ تھے اور امیر صاحب اکیلے تھے۔ آنے والے مہمان سے اس قدر بے تکلفی سے کھانے کا پوچھا کہ انکار کی گنجائش ہی نہ رہے۔ مہمان نے بھی بلا تکلف اثبات میں جواب دیا۔ امیر صاحب گھر گئے اور کچھ دیر بعد ہاتھ میں سویوں کا ڈونگا پکڑے نمودار ہوئے اور ہنس کر کہا ماسٹر صاحب بات یہ ہے کہ آج میری بیگم صاحبہ گھر پر نہیں ہیں اور خود اس وقت صرف یہی بنا سکتا تھا ماسٹر صاحب کے لئے اس محبت سے تیار یہ بے تکلف سا خوان کسی پُر تکلف دعوت وضیافت سے کم نہ تھا۔ ویسے امیر صاحب سویوں کے علاوہ بھی بہت اچھے پکوان تیار کر لیتے تھے۔ ایک بار انہوں نے یہ تحریک جماعت میں شروع کی تھی کہ ہر مرد کو بھی کھانا پکانا آنا چاہئے جس پر بہت سے مردوں نے کھانا پکانا سیکھا اور مختلف مواقع پر پکاتے رہے اور اب بھی پکاتے ہیں۔

اپنے بچوں کی تربیت اور اعتماد کے اظہار کا انداز بھی بہت منفرد تھا۔ بچے کو احساس تک نہ ہوتا کہ اس کی تربیت کا پیریڈ شروع ہو چکا ہے لیکن بچے کی یقینی طور پر تربیت بھی کی جا رہی ہوتی تھی۔ مثلاً جب کبھی سفر پر بھی آپ کے ساتھ ہوتا تو آپ سفر کے ممکنہ اخراجات سے کافی زائد رقم دے دیتے اور خزانچی ہونے کی ذمہ داری کا احساس دلاتے۔ پھر تمام ذمہ داری خزانچی کی ہوتی کہ کھانے میں دال کھلائے یا کچھ اور۔ جو بھی ہوتا پھر وہ خزانچی کی رائے کی پابندی کرتے۔ البتہ اپنی طرف سے مشورہ دے سکتے تھے۔ علاوہ ازیں اختتام سفر جب امیر صاحب کو رقم واپس کی جاتی تو کبھی یہ جاننے کی کوشش نہیں کی کہ کتنا خرچ ہوا بلکہ بغیر دیکھے ہی جیب میں ڈال لیتے۔ جب کبھی بتانے کی کوشش کی گئی کہ اتنا خرچ ہوا ہے تو میرا مشاہدہ ہے کہ ہمیشہ انہوں نے ناگواری کا اظہار کیا۔ یا کہا کہ خرچ کرنے کیلئے ہی دیئے تھے۔ کہتے مجھے اپنے بچوں پر اعتبار ہے۔ اور یہ طریق صرف اپنے بچوں تک ہی محدود نہ تھا بلکہ کوئی بھی خادم یا بڑی عمر کا طفل آپ کے ساتھ ہوتا تو یہ طریق روا رکھتے۔ وہ جانتے تھے کہ بچوں میں احساس ذمہ داری پیدا کرنے، معاملات کو سنبھالنے لین دین کرنے، ایمانداری و دیانتداری، پیدا کرنے کا اس سے اچھا طریق اور کیا ہوسکتا ہے۔

اس مضمون کے توسط سے تمام احباب جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر سے امیر صاحب مرحوم کے بلند درجات ان کی آل اور اولاد ان کے باقی خاندان کے لئے خدا تعالیٰ کے رحم وفضل وکرم کیلئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ایسی ہی عظیم الشان قربانیوں کی تاریخ رقم کرنے کی سعادت نصیب کرے۔

خدمت خلق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

وقف جدید کے زمانے میں، میں نے بھی بڑی بڑی لمبی مجلسیں لگائی ہیں بعض دفعہ صبح سے لے کر رات تک میں مریضوں کا انتظار کرتا تھا کیونکہ دفتر کے وقت میں وقت نہیں ملا کرتا تھا، شروع میں وقت نکال لیا کرتا تھا آخر پر پھر بالکل ممکن نہیں رہا تو لوگ تو شام کو سیروں پر چلے جایا کرتے تھے، ادھر ادھر کھیلوں میں مصروف ہو جایا کرتے تھے اور میں وہاں دفتر میں مریضوں کا انتظار کیا کرتا تھا اور آتے بھی بہت کثرت سے تھے اور اس لئے میں نے اپنی کھیلوں کا وقت عشاء کے بعد رکھ لیا تھا۔ چنانچہ خدام الاحمدیہ کا ہال ساتھ ہی تھا وہاں بیڈمنٹن وغیرہ کھیلنے کے لئے میں عشاء کی نماز کے بعد جایا کرتا تھا حالانکہ لوگ تو شام کے وقت کھیلیں کھیلتے ہیں۔ اور بعض دفعہ چونکہ مجھے بعد میں ضرورت پڑتی تھی احمد نگر جانے کی بھی اپنے کام دیکھنے کے لئے تو مریضوں کو بہر حال میں کچھ نہ کچھ وقت ایسا ضرور دے دیا کرتا تھا مثلاً جب میں احمد نگر باقاعدگی سے جاتا رہا تو مغرب کے معاً بعد اپنے گھر میں مریضوں کا مجمع لگا لیا کرتا تھا لیکن ایک ادنیٰ بھی شوق نہیں تھا کہ مریض میرے گرد اکٹھے ہوں۔ ایک خدا نے دل میں جذبہ پیدا کیا تھا کہ غریب لوگ باہر سے علاج نہیں کروا سکتے، ہسپتالوں یا ڈاکٹر کے پاس جانا ان کے لئے مشکل ہے اس لئے وہ بے تکلفی سے آ جایا کریں۔

(الفضل یکم مارچ 99ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر120239میں بشریٰ پروین

زوجہ چوہدری مشتاق احمد باجوہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/17 دارالنصر غربی الف ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 18 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 3 کنال مالیتی 3لاکھ روپے (2)حق مہر 5ہزار روپے (3) جیولری ڈیڑھ تولہ 72ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر1۔عمران احمد انجم ولد مشتاق احمد باجوہ گواہ شد نمبر2۔خرم نوید باجوہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر120240میں قمرناز

زوجہ محمد عثمان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/2 دارالنصر غربی منعم ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 120 گرام مالیتی 4لاکھ 10ہزار روپے (2)حق مہر ایک لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔قمرناز گواہ شد نمبر1۔منور نصیر احمد ولد محمد حیات گواہ شد نمبر2۔عبدالمعنم ولد صوفی رحیم بخش

مسل نمبر120241میں جمال الدین

ولد محمد رمضان قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر67 سال بیعت 2011ء ساکن باجوہ کالونی دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 12 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 3 مرلہ مالیتی 8 لاکھ روپے واقع دارالفتوح اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔جمال الدین گواہ شد نمبر1۔شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر2۔اظہارالحق ولد جمال الدین

مسل نمبر120242میں مبارک احمد

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد گواہ شد نمبر1۔مقصود احمد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2۔طاہر احمد ناصر ولد باغ علی

مسل نمبر120243میں شاہد محمود بٹر

ولد خالد محمود بٹر قوم جٹ پیشہ زراعت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 56۔شکور پارک ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شاہد محمود بٹر گواہ شد نمبر1۔طارق محمود ولد ظفراللہ خان گواہ شد نمبر2۔وحید احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر120244میں عبدالشافی

ولد مظفر احمد زاہد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالشافی گواہ شد نمبر1۔مظفر احمد زاہد ولد محمد حیات گواہ شد نمبر2۔محمد مالک خضر ولد چوہدری مولابخش

مسل نمبر120245میں فائزہ کنول

زوجہ اظہر سہیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 18 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 35ہزار روپے (2) جیولری 1 تولہ 45ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔فائزہ کنول گواہ شد نمبر1۔اظہر سہیل ولد صدر الدین گواہ شد نمبر2۔محمد رمیض قمر ولد راجہ قمرالزمان

مسل نمبر120246میں نوید احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ دکان دار عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر4 محلّہ اسلام آباد ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر1۔مسعود احمد ولد پیر محمد اختر گواہ شد نمبر2۔علم الدین ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر120247میں شیخ طارق محمود کنول

ولد محمد اکبر قوم شیخ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شیخ طارق محمود کنول گواہ شد نمبر1۔ساجد منور ولد اللہ یار گواہ شد نمبر2۔تنویر احمد ولد عبدالقدیر

مسل نمبر120248میں خواجہ عدیل احمد

ولد خواجہ خلیل احمد قوم خواجہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 24 مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خواجہ عدیل احمد گواہ شد نمبر1۔ساجد منور ولد اللہ یار گواہ شد نمبر2۔ادریس احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر120249میں سمیرہ شاہین

بنت محمد حنیف قوم ملہی پیشہ نرسنگ عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع وملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40ہزار روپے ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔سمیرہ شاہین گواہ شد نمبر1۔بشیر احمد تبسم ولد جلال الدین گواہ شد نمبر2۔فاضل طیب ولد محمد حنیف

مسل نمبر120250میں محمد سلیم ظفر

ولد چوہدری غلام حیدر قوم سندھو جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ریٹائرمنٹ 10لاکھ روپے (2)زرعی زمین 16 کنال 18لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 18ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد سلیم ظفر گواہ شد نمبر1۔فہد اقبال ولد محمد سلیم ظفر گواہ شد نمبر2۔نصر احمد خان ولد رفیق محمد خان طاہر

مسل نمبر120251میں امۃ السبوح

زوجہ محمد سلیم ظفر قوم...... پیشہ ملازمت عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)حق مہر 10ہزار روپے (2)زرعی زمین 10 مرلہ (3) جیولری 2 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔امۃ السبوح گواہ شد نمبر1۔محمد سلیم ظفر ولد چوہدری غلام حیدر گواہ شد نمبر2۔فہد اقبال ولد محمد سلیم

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم جاوید اقبال بھٹی صاحب معلم وقف جدید چک 11 یوسی ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔
نبیل احمد ابن مکرم نسیم اختر بھٹی صاحب چک 11 یوسی ضلع شیخوپورہ نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور معلمین کرام کے ذریعے جاری قرآن کریم کلاس کے ذریعے مکمل کر لیا ہے۔ 15 ستمبر 2015ء کو تقریب آمین کے موقع پر مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے اس سے قرآن مجید سنا اور صدر جماعت 11 یوسی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مجالس سوال وجواب

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

۞ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو 15 تا 17 ستمبر 2015ء ربوہ کے تین بلاکس میں مجالس سوال وجواب منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں خدام، اطفال وانصار نے شرکت کی۔

(1) پہلی مجلس سوال وجواب 15 ستمبر کو نصر بلاک کی دارالنصر غربی اقبال میں منعقد ہوئی۔ جس میں محترم عبدالسمیع خان صاحب قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصاراللہ پاکستان نے جوابات دیئے۔

(2) دوسری مجلس سوال و جواب 16 ستمبر کو یمن بلاک کی دارالیمن شرقی صادق میں منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم اسفند یار منیب صاحب انچارج شعبہ تاریخ احمدیت نے جوابات دیئے۔

(3) تیسری مجلس سوال جواب طاہر بلاک میں مورخہ 17 ستمبر کو طاہر آباد غربی میں منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے جوابات دیئے۔ ان مجالس سوال وجواب سے 812 احباب جماعت نے استفادہ کیا۔

ملازمت کے مواقع

۞ فیڈرل پبلک سروس کمیشن 18 فروری 2016ء سے CSS-2016 مقابلے کا امتحان منعقد کر رہا ہے۔ یہ امتحان وفاقی حکومت کے تحت درج ذیل گروپس/سروسز میں BS-17 کی آسامیوں پر تقرری کیلئے ہے۔ کامرس اینڈ ٹریڈ گروپ، فارن سروس آف پاکستان، انفارمیشن گروپ ان لینڈ ریونیو سروس، پوسٹل گروپ، آفس مینجمنٹ گروپ، ملٹری لینڈ اینڈ کنٹونمنٹس گروپ، پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس، پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس، پولیس سروس آف پاکستان، ریلویز (کمرشل اینڈ ٹرانسپورٹیشن) گروپ، پاکستان کسٹمز سروس۔

امتحان میں شرکت کے خواہشمند احباب و خواتین جن کی تعلیم گریجوایشن ہو اور عمر 21 تا 28 سال ہو، اپنی درخواستیں 31/اکتوبر 2015ء کے دوران جمع کروا سکتے ہیں۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں۔ www.fpc.gov.pk

۞ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ترجمہ نگار (Translators) کی ضرورت ہے۔

۞ گورنمنٹ آف پاکستان (وزارت برائے پانی وبجلی) کو اسسٹنٹ سٹینو ٹائپسٹ، یوڈی سی اور ایل ڈی سی کی خالی/عارضی/ڈیپوٹیشن آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کے لئے NTS کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

۞ گورنمنٹ آف پنجاب (TEVTA) کو اپنے ادارے واقع فیصل آباد، قصور، سیالکوٹ، ملتان، میاں چنوں اور مریدکے کے لئے انسٹرکٹرز، لیب ٹیکنیشنز، مکینیکل فورمین، اکاؤنٹس آفیسرز، ایڈمن آفیسرز، لیب اسسٹنٹس، مشین میکنک، فورمین/سپروائزر (الیکٹریکل)، ڈیمونسٹریٹرز/سی سین سی مشین آپریٹر، ڈپٹی مینیجر، کوالٹی کنٹرول آفیسر اسسٹنٹ ڈیزائن انجینئر، ایگریکلچر انجینئر اور پراجیکٹ مینیجر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں۔

www.tevta.org

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

۞ Infinity انجنیئرنگ پرائیویٹ لمیٹڈ، PSDF کے اشتراک سے پنجاب کے منتخب اضلاع سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے سی سین سی مشین آپریٹر، گیئر مینوفیکچرنگ مکینک اور PLC کے شارٹ کورسز کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس 1500 روپے ماہوار وظیفہ بھی فراہم کیا جائے گا۔

۞ PRGTTI پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ کی مالی معاونت سے پنجاب کے چند اضلاع سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے لئے انڈسٹریل سچنگ مشین آپریٹر کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس 1500 روپے ماہوار ظیفہ بھی فراہم کیا جائے گا۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 20 ستمبر 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

ریفریشر کورس

(انصاراللہ نصر وطاہر بلاک ربوہ)

۞ مکرم محمد انور نسیم صاحب منتظم عمومی مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی کو ربوہ کے دو بلاکس نصر و طاہر بلاک میں مورخہ 15 ستمبر 2015ء کو عاملہ مجلس انصاراللہ کے ممبران کا ریفریشر کورس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ دونوں پروگرام بعد نماز عصر منعقد ہوئے۔ نصر بلاک کا پروگرام بیت الاحمد دارالنصر وسطی میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی ربوہ کی زیرصدارت اور طاہر بلاک کا نصیر آباد رحمٰن کی بیت الذکر میں مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ منتظمین کی طرف سے ہدایات دی گئیں۔ کل حاضری 137 تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم میاں محمد سلیمان صاحب ابن مکرم میاں محمد ابراہیم جمونی صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 7/اگست 2015ء کو خاکسار کی بھانجی اور ان کے خاوند مکرم حامد محمود اختر صاحب آف امریکہ کو دو بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام حاذق احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم عمر دراز گوندل صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی زندگی والا، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ندیم احمد صاحب ترکہ مکرم بشیر احمد صاحب)

۞ مکرم ندیم احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم بشیر احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4 بلاک نمبر 9 محلّہ دارالعلوم غربی برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ندیم احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ صاعقہ بشیر احمد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

نماز جنازہ حاضر وغائب

۞ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 ستمبر 2015ء کو قبل نماز عصر بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد سلیمان طارق صاحب

مکرم محمد سلیمان طارق صاحب ابن مکرم چوہدری علم دین صاحب ہیز۔ یوکے مورخہ 9 ستمبر 2015ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ قادیان سے ہجرت کر کے جب ربوہ آئے تو مرکز میں بہت سی عمارات بالخصوص تعلیم الاسلام کالج اور قصر خلافت کی تعمیر میں حصہ لیا۔ آپ 1960ء کی دہائی میں یوکے آئے۔ انگلستان کے ابتدائی ممبران میں سے تھے۔ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ بہت نیک، دعاگو، ضرورت مندوں کی مدد کرنے والے مخلص اور باوفا انسان تھے۔ خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے والہانہ لگاؤ رکھتے تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم نورالدین احمد صاحب

مکرم نور الدین احمد صاحب سابق امیر جماعت چٹاگانگ بنگلہ دیش مورخہ 4 ستمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ گو کہ آپ واقف زندگی نہیں تھے لیکن آپ نے اپنی تمام زندگی حقیقی معنوں میں جماعت کے کاموں کیلئے وقف رکھی۔ آپ کو جماعتی کاموں کی بہت فکر ہوتی تھی۔ بہت اچھی طبیعت کے مالک نیک اور مخلص انسان تھے۔ آپ کامیاب داعی الی اللہ بھی تھے۔ آپ کی دعوت الی اللہ کی کوششوں سے کثرت سے لوگ احمدیت میں داخل ہوئے۔

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ آف جرمنی 17/اگست 2015ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم مرزا صدیق بیگ صاحب مرحوم امیر جماعت قصور کی بیٹی تھیں۔ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے بہت اخلاص ووفا کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

تیزپات

گرم مصالحے کا اہم جز

تیزپات کے بغیر بہت سے کھانے مثلاً قورمہ بریانی، پلاؤ اور متعدد ڈشز میں ذائقہ لانا مشکل سمجھا جاتا ہے۔ اسے آپ تیج پات، تیز پتا اور تیز پات کے نام سے جانتے ہوں گے۔ انگریزی میں اسے Bay Leaf کہا جاتا ہے۔ ماہرین نباتیات کہتے ہیں کہ تیزپات دراصل اسی درخت کا پتہ ہے جس کی چھال بطور دارچینی گرم مصالحے میں شامل کی جاتی ہے۔ یہ درمیانے قد کے درخت کا پتہ ہے جس کی بلندی دو میٹر سے 10 میٹر تک ہوتی ہے۔ یہ درخت ہمالیہ کے بارانی اور نیم بارانی علاقوں میں 900 میٹر سے 2500 میٹر کی بلندی پر پایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں ہمالیہ کے دامن میں واقع ریاست سکم، کھاسی کی پہاڑیاں اور نیل گری کے مقام اس درخت کی پیداوار کے لئے مشہور ہے۔ اس کے پختہ پتوں کو خشک کرلیا جاتا ہے اور گرم مصالحے میں یہ پتے لازماً شامل کئے جاتے ہیں۔ ان کی مہک، تیزی اور تیکھا پن ہی اس کی خاص پہچان ہے، جو کھانوں میں ذائقہ اور خوشبو پیدا کرنے کے علاوہ کئی بیماریوں کے علاج کے لئے بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

تیزپات جسمانی خلیوں میں مضبوطی لانے والی محرک اور ہاضم خصوصیات کی حامل ہے۔ اسے گنٹھیا، قولنج کے درد، اسہال، متلی اور قے میں بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تیزپات جسم میں شکر کی بڑھی ہوئی سطح کم کرنے میں بھی فائدہ مند ہے۔

سردی کے ساتھ بخار یا کسی موسم میں کھانسی، نزلہ، الرجی اور Sinusitis کی شکایت میں تیزپات خصوصاً فائدہ مند ہے۔ تین چار تیزپات، تلسی کے پتوں اور کالی مرچ پسی ہوئی کے ساتھ چائے (قہوہ) تیار کریں اور دن میں 3 بار استعمال کرلیں اور اگر اس میں ایک چائے کے چمچ کے برابر شہد شامل کرلیں تو یہ جوشاندہ سردرد اور دمے میں بے حد فائدہ دیتا ہے۔

سر کی جلد کا انفیکشن ہو تو معالج کی دوا کے ساتھ ساتھ 400 ملی لیٹر پانی میں 5 گرام تیزپات ڈال کر ابال لئے جائیں جب ایک سو ملی لیٹر کے برابر پانی رہ جائے۔ اس کی رنگت سبزی مائل بھوری ہو جائے اسے چھان کر ٹھنڈا کرلیں۔ اور اس پانی کو بالوں کی جڑوں میں لگا کر دو تین گھنٹے پانی خشک ہونے دیں اس کے بعد سادہ پانی سے بال دھولیں۔ شروع میں کسی Mild شیمپو سے بال دھوئے جاسکتے ہیں۔

غرضیکہ اپنی خوراک میں تیزپات کو ضرور شامل کرنا چاہئے کیونکہ یہ گردے میں پتھری بننے کے عمل کو بھی روکتا ہے۔

دل کے امراض، بے آرامی، اپھارا کی شکایت بھی دور کرتا ہے۔

علی الصبح آنے والی چھینکوں کی شکایت دور کرنے کے لئے اس کا قہوہ نہار منہ پیا جاسکتا ہے۔

جوڑوں کے درد اور لو بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے بھی تیزپات استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

آٹے کو کیڑوں سے بچانے کے لئے تیزپات کے پتے ململ کے باریک کپڑے میں پوٹلی بنا کے رکھنے سے آٹا محفوظ رہتا ہے۔

اس کی ڈائٹ ٹی بھی بنائی جاتی ہے۔ چار پانچ تیزپات کے پتے، سونف ایک چائے کا چمچ، اجوائن آدھا چائے کا چمچ، تھوڑی سی یعنی چٹکی بھر کلونجی، چھوٹی الائچی کے چند دانے، دو لیموں کا رس پانی میں ڈال کر اُبال لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں اور شہد حسب منشا ملالیں اور پی لیں۔

(ماہنامہ ڈالڈا یکم ستمبر 2015ء)

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

ضرورت ہے
کوالیفائیڈ طبیب کی ضرورت ہے۔
عمر 35 سال سے زائد نہ ہو۔
مینیجر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:0476212434,6211434

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام وقت

رہیں۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول خود اسباب لینے کے لئے بھی نہیں گئے۔ اپنا سامان لینے نہیں گئے بلکہ کسی دوسرے آدمی کو بھیج کر بھیرے سے اپنا اسباب منگوایا۔ یہی وہ قربانیاں ہیں جو جماعتوں کو خداتعالیٰ کے حضور ممتاز کیا کرتی ہیں اور یہی وہ مقام ہے جس کے حاصل کرنے کی ہر شخص کو جدوجہد کرنی چاہئے۔ خالی فلسفیانہ ایمان انسان کے کسی کام نہیں آسکتا۔ انسان کے کام آنے والا وہی ایمان ہے جس میں عشق اور محبت کی چاشنی ہو۔ فلسفی اپنی محبت کے کتنے ہی دعوے کرے ایک دلیل بازی سے زیادہ ان کی وقعت نہیں ہوتی کیونکہ اس نے صداقت کو دل کی آنکھ سے نہیں بلکہ محض عقل کی آنکھ سے دیکھا ہوتا ہے مگر وہ جو عقل کی آنکھ سے نہیں بلکہ دل کی نگاہ سے خداتعالیٰ کی طرف سے آئی ہوئی صداقت اور شعائر اللہ کو پہچان لیتا ہے اسے کوئی شخص دھوکہ نہیں دے سکتا۔ اس لئے کہ دماغ کی طرف سے فلسفہ کا ہاتھ اٹھتا ہے اور دل کی طرف سے عشق کا ہاتھ اٹھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دل کی آنکھ سے زمانے کے امام کو پہچاننے اور اس پر ہمیشہ قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور کبھی شیطان ہمیں دھوکہ نہ دے سکے۔

س: خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے کن کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: مکرم مولوی خورشید احمد صاحب پربھاکر ابن مکرم چوہدری نواب دین صاحب درویش قادیان جو 28 جولائی 2015ء کو 94 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔

☆☆☆☆☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

Education Concern® Education Concern®
Seminar Study in
CANADA
ALGOMA UNIVERSITY
www.algomau.ca
Meet Ms. Joanne Elvy (International Officer) for admission :-
Lahore 3rd Oct. Saturday - 11am to 7pm- Board Room "F" - P.C Hotel.
Islamabad 5th Oct. Monday - 3pm to 7:30pm - Khakashan Hall, Serena Hotel.
Please bring copies of your educational documents for admission - entry to attend seminar is free)
Education Concern®
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35177124/35162310/0302-8411770
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com / Skype:- counseling.educon

ربوہ میں طلوع وغروب یکم اکتوبر

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:56

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

یکم اکتوبر 2015ء

6:35 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی
8:10 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
11:40 am	واقفات نو نیشنل اجتماع یکم مئی 2011ء
1:45 pm	ترجمۃ القرآن
6:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
8:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:05 pm	الحوار المباشر Live

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

مکان برائے فروخت
محلہ نصرت آباد میں واقع پانچ مرلہ مکان فرنٹ 52 فٹ زمینی میٹھا پانی چھت لنٹر 2 بیڈ بمعہ اٹیچ باتھ، ڈرائنگ روم، TV لاؤنج کچن، کورڈ ایریا مکمل ٹائیل چائنہ
رابطہ 0333-6706637
0301-3553623

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
اعلیٰ کوالٹی
مناسب دام
اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 03356749171,03356749172

FR-10